السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرایک مسلمان کوکثرت نسیان کا عارضہ ہو تو وہ اس وقت کونسی دعا پڑھے جب اسے وسوسے اور فضول خیالات آرہے ہوں اور دل تنگ ہورہا ہو؟ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی دعا مروی ہے جو ان عوارض میں بتلا شخص پڑھ سکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی صورت میں کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے اور اعوذ باللہ پڑھے ۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(يَأْتِي الشَّيْطَنُ أَحَدَكُمْ فَيَقُولُ : مَنْ خَلَقَ كَذَا مَنْ خَلَقَ كَذَا حَتَّى يَقُولُ مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَنْتَهِ)

شیطان آدمی کے پاس آکر کہتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ حتی کہ کہتا ہے ''تیرے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب وہ اس حد تک پہنچ جائے تو چاہئے کہ اللہ کی پناہ مانگے اور (مزید سوچنے سے) رک جائے۔''

صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں ''وہ کہے آمنت باللہ میں اللہ پر ایمان لایا۔'' امام مس رحمہ اللہ نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: ''یارسول اللہ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان رکاوٹ بن جاتا ہے اور مجھ پر نماز خلط ملط کر دیتا ہے۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(ذَاكَ الشَّيْطَانُ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ فَإِذَا وَجَدْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْهُ وَاتْفِلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا)

''یہ ایک شیطان ہے جسے خنزب کہتے ہیں، جب تو اسے پائے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ اور دائیں طرف تین بار تھتکا دے۔''

[1]'' عثمان رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''میں نے یہ کام کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے مجھ سے دور کردیا۔

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۸۴۴۰)

---

[1] صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۲۰۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 136

محدث فتویٰ